ادبیات :

محسوسات ماہر

از، جناب ماہر القادری

اے نگاہ دوست ! یہ کیا ہو گیا ، کیا کر دیا
پہلے پہلے روشنی دی ، پھر اندھیرا کر دیا
آدمی کو دردِ دل کی قدر کرنی چاہیے
زندگی کی تلخیوں میں لطف پیدا کر دیا

وہ خرامِ ناز ، موجِ آبِ رکنا باد ہے
جس نے ویرانوں کو گلگشتِ مصلّا کر دیا
اس نگاہِ شوخ کی تیر افگنی رکھی رہی
میں نے پہلے اس کو مجروحِ تماشا کر دیا

ان کی محفل کے تصور نے ، پھر اُن کی یاد نے
میرے غم خانے کی رونق کو دو بالا کر دیا

میکدے کی شام اور وہ کانپتے ہاتھوں میں جام
تشنگی کی خیر ہو ، کس کس کو رسوا کر دیا